سوال

(313)امام کی جائے نماز پر نماز پڑھنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس جائے نماز پر امام نماز پڑھاتا ہے۔ اگر اس جائے نماز کو علیحدہ فرش پر بچھا کر ہم نماز پڑھ لیں تو ہماری نماز جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے۔ منع کی کوئی دلیل نہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ جب تک میں منع نہ کروں منع مست سمجھو(ج1624۔17)

شرفیہ

مولانا کا اشارہ اس حدیث کی طرف ہے۔

"زرونی ماترکتم فانما ہلک من کان قبلکم بکثرة سوالہم " (الحدیث)

(اخرجہ احمد ومسلم والنسائی وابن ماجہ (ابو سعید شرف الدین)

ھوالموفق

تکرار جماعت بلا کراہت جائز ہے۔ ایک مصّی پر ہو خواہ ایک مصلی پر نہ ہو۔ الی آخرہ (کتبہ۔ محمد عبد الرحمٰن۔ المبارکفوری عفا اللہ عنہ (فتاویٰ نزیریہ ج1ص265) بلاشک وشبہ فیلت وثواب جماعت اولیٰ کا زیادہ ہے۔ بہ نسبت جماعت اخریٰ کے مگر اس سے یہ بات لازم نہیں آتی ہے۔ کہ تکرار جماعت بعد جماعت اولی ناجائز ہوجائے اور کراہت بھی کسی حدیث صحیح سے ثابت نہیں۔ بلکہ جواز تکرار جماعت فی مسجد واحد حدیث صحیح سے ثابت ہے اور صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین اورتابعین اور آئمہ مجتہدین کا اس پر عمل رہا الیٰ آخرہ۔ حررہ ابو الطیب محمد شمس الحق العظیم آبادی عفی عنہ۔ ما احسن یذا جوب القرون بالصدوق والصواب حررہ الرجی ابو الحسان محمد عبد النیٔ فتاویٰ نزیریہ ج1ص289) (ابو الطیب محمد شمس الحق۔ سید محمد نزیر حسین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص522

محدث فتویٰ